

انشائی

حصہ اول

(8+1+1 = 10)

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہوگی اک دنیا نئی خون مسلم صرف تغیر جہاں ہو جائے گا
بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں حق عیاں ہو جائے گا، باطل نہاں ہو جائے گا

(3 x 3+1 = 10)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں الٹی شکایتیں ہوئیں، احسان تو گیا
ڈرتا ہوں دیکھ کر دلی بے آرزو کو میں سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا

حصہ دوم

(10+3+1+1= 15)

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

(الف) ہر شخص کے دل میں اعزاز و احترام کی بھوک ہوتی ہے۔ تم پوچھو گی یہ بھوک کیوں ہوتی ہے؟ اس لیے کہ یہ ہماری روح کے ارتقا کی ایک منزل ہے۔ ہم اس عظیم الشان طاقت کا لطیف حصہ ہیں جو ساری دنیا میں حاضر و ناظر ہے۔ جزو میں کل کی خوبیاں ہونا لازمی امر ہے۔ اس لیے جاہ و رفعت علم و فضل کی جانب ہمارا فطری میلان ہے۔ میں اس ہوس کو معیوب نہیں سمجھتا۔ ہاں! چونکہ دل میں ضعف ہے۔ اہل دنیا کی حرف گیر یوں کا خیال قدم قدم پر دامن گیر ہو جاتا ہے۔

(ب) بدقسمتی سے کمپنی کے پاس ہوا کی قلت تھی۔ اس لیے لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ مفاد عامہ کے پیش نظر اہل شہر ہوا کا بے جا استعمال نہ کریں بلکہ جہاں تک ہو سکے کفایت شعاری سے کام لیں۔ چنانچہ اب لاہور میں عام ضروریات کے لیے ہوا کی بجائے گرد اور خاص حالات میں دھواں استعمال کیا جاتا ہے۔ کمپنی نے جا بجا دھوئیں اور گرد کے مہیا کرنے کے لیے مرکز کھول دیے ہیں جہاں یہ مرکبات مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سے نہایت تلی بخش نتائج برآمد ہوں گے۔

(ورق اٹھائے)

- 2 -

(9+1=10)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

(i) اور کوٹ (ii) کیا واقعی دنیا گول ہے؟

(5)

5 - سید محمد جعفری کی نظم ”ایسٹریٹ آرٹ“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(10)

6 - دو دوستوں کے درمیان ”سوشل میڈیا کے فوائد اور نقصانات“ کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔

یا

کالج میں ہونے والی سالانہ کھیلوں کی اختتامی تقریب کی روداد تحریر کیجئے۔

(10)

7 - ایک مکان کی فروخت کی رسید تحریر کیجئے۔

(8+2 =10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

جن قوموں نے موبائل فون اور لیپ ٹاپ بنائے وہ آج بھی کتاب پڑھتی ہیں۔ یورپ میں شائع ہونے والی نئی کتاب کی ہزاروں کاپیاں ایک ماہ میں فروخت ہو جاتی ہیں۔ ہم نہ کچھ ایجاد کرتے اور سیکھتے ہیں اور نہ ہمارے پاس کتاب پڑھنے کا وقت ہے۔ ہم بہانے بناتے ہیں کہ موبائل فون نے کتاب کی جگہ لے لی ہے۔ اگر ہم کتاب بینی کو فروغ نہیں دیں گے تو ہمارے ترجیحات بڑے گھر، موبائل فون، پلاٹ اور گاڑیاں ہو سکتی ہیں۔ انسانیت ہمیں ٹھوکر بھی نہیں گزرے گی، صرف شکم پروری ہمارا نصب العین ہو گا۔

پرچہ : I

مارکس : 20

Code: 6022

حصہ معروضی

وقت : 20 منٹ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. 1- ولیم ڈراگن _____ کا خیر خواہ تھا۔
(A) انگلینڈ (B) آئرلینڈ (C) نیوزی لینڈ (D) سکاٹ لینڈ
- 2- حضرت قمر عید کا دن گزارتے
(A) سوکر (B) لکھتے ہوئے (C) دوستوں کے ساتھ (D) رشتہ داروں کے ساتھ
- 3- نوجوان کو _____ پر حادثہ پیش آیا۔
(A) ڈپوس روڈ (B) لارنس روڈ (C) مال روڈ (D) میکلوڈ روڈ
- 4- فیکا اپنے والد کو علاج کے لیے لے گیا
(A) جناح ہسپتال (B) میو ہسپتال (C) گنگا رام ہسپتال (D) جزل ہسپتال
- 5- مشتاق پوشنی کے مطابق مرغی کا مقام ہے
(A) کھیت (B) ڈربہ (C) بازار (D) پیٹ اور پلیٹ
- 6- مطلع کے دونوں مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا
(A) ضروری ہے (B) غیر ضروری ہے (C) ممکن نہیں (D) غلط ہے
- 7- گل کو ہوتا صبا قرار اے کاش رہتی ایک آدھ دن بہار اے کاش
یہ شعر ہے
(A) مطلع (B) مقطع (C) قافیہ (D) ردیف
- 8- غزل کے جس شعر میں تخلص ہو، مقطع کہلاتا ہے
(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسرا (D) آخری
- 9- اگر آخری شعر میں تخلص استعمال نہ ہو تو وہ کہلائے گا
(A) مقطع (B) حسن مطلع (C) زیب مطلع (D) آخری شعر
- 10- ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں
(A) قافیہ (B) ردیف (C) مجاز مرسل (D) کنایہ
- 11- بچہ پھول جیسا میں ”بچہ“ ہے
(A) حرف تشبیہ (B) مشبہ (C) مشبہ بہ (D) غرض تشبیہ
- 12- زخار پھول کی مانند میں ”پھول“ ہے
(A) مشبہ (B) مشبہ بہ (C) مستعار لہ (D) مستعار منہ
- 13- استعارہ کا لغوی معنی ہے
(A) ادھار لینا (B) ادھار دینا (C) تعریف کرنا (D) ہم شکل ہونا
- 14- استعارہ میں لفظ استعمال ہوتا ہے
(A) حقیقی معنوں میں (B) مجازی معنوں میں (C) لغوی معنوں میں (D) اصطلاحی معنوں میں
- 15- ”حسن یوسف“ اصطلاح میں ہے
(A) تشبیہ (B) استعارہ (C) تلمیح (D) قافیہ
- 16- مریض کو بہت دیر بعد ہوش _____
(A) آیا (B) آئی (C) آئے (D) آئیں
- 17- تلوار _____ نیام خوبصورت ہے۔
(A) کا (B) کے (C) کی (D) کو
- 18- اسے قبض _____
(A) رہتا ہے (B) رہتی ہے (C) رہتے ہیں (D) ہوتی ہے
- 19- گرم چیزیں کھانے سے پرہیز _____
(A) کرنی چاہیے (B) کرنا چاہیے (C) کرنے چاہیں (D) کرنی چاہیں
- 20- ضد _____ اچھا نہیں۔
(A) کرنا (B) کرنی (C) کرنے (D) کرو

انشائی

حصہ اول

(8+1+1 = 10)

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

میرے جیسے ہوں گے پیدا، سیکڑوں اہل سخن ٹکنتہ ٹکنتہ جن کا 'آزادی کی جاں ہو جائے گا
ڈھانکے جائے گی پنا، یورپ کے استعمار کی ایشیا، آپ اپنے حق کا پاسباں ہو جائے گا

(3 x 3+1 = 10)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
حال دل یار کو لکھوں کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

حصہ دوم

(10+3+1+1= 15)

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

(الف) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنادے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ب) وہ مایوس ہو کر لڑکھڑاتی ہوئی دالان سے نکل آئی اور اپنی چار پائی پر پاؤں لٹکا کر بیٹھ گئی۔ اسے اپنے ابا پر غصہ آ رہا تھا کہ آخر وہ اس برائے نام روشنی پر قناعت کیوں کرتے ہیں؟ مٹی کا تیل اسے روزانہ کیوں نہیں ملتا؟ جب کہ گلی کے کھڑوالے خوب صورت دو منزلہ گھر میں تمام رات بڑی بڑی لائٹنیوں کی روشنی ہوتی رہتی ہے..... لیکن اس کا ہنچھلایا ہوا دماغ یہ سوچ ہی نہ سکا کہ اگر تیل لڑے بھڑے ملنے بھی لگے تو اس مدد کے لیے دو پیسے روزکس کے گھر سے آئیں گے جب کہ اس کے باپ کو سخت محنت کی قیمت صرف اتنی ہی ملتی ہے کہ وہ جیسے تو کیا ہاں جینے کی بھونڈی سی نقل اتارتا رہے۔

(ورق اٹھائے)

- 2 -

(9+1=10)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

(i) ادیب کی عزت (ii) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

(5)

5 - نظیر اکبر آبادی کی نظم ”تسلیم و رضا“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(10)

6 - دودوستوں کے درمیان ”بیرون ملک تعلیم“ حاصل کرنے کے حوالے سے ایک مکالمہ تحریر کیجئے۔

یا

ایک تفریحی سفر کی روداد تحریر کیجئے۔

(10)

7 - موبائل فون کی فروخت کی رسید تحریر کیجئے۔

(8+2=10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

زندہ قومیں اپنے قومی ورثے کی حفاظت اس لیے بھی کرتی ہیں کہ اس میں ان کے 'پرکھوں کی محنت شاق شامل ہوتی ہے۔ کسی بھی قوم کی ادبی ترقی میں ہر فرد حصہ نہیں لیتا بلکہ چند حساس افراد کی تنگ و دو سے یہ پودا پروان چڑھتا ہے۔ ہر ادب دنیا کے کونے کونے میں اپنی قوم کی نمائندگی کرتا ہے۔ اعلیٰ و ارفع ادب بہت سے لکھاریوں کو جنم دیتا ہے۔ یہی صاحبان فن اپنے جگر کا خون دے دے کر اپنے ادب کے بوٹے پالتے ہیں۔ یہ بوٹے پلتے جاتے ہیں تو اس قوم سے جہالت کے پتے جھڑتے جاتے ہیں۔ اردو ادب کی ترویج و ارتقا میں بہت سے تخلیق کاروں نے دن رات جست و خیز کی اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس زبان کو جوان کرنے میں دن رات ایک کیا۔